

تبرکات و نواور

غیر مطبوعہ مکتوب

از حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد فی ثناء

نام مولانا قادیان صغریٰ مرحوم

محترم المقام زید مجدکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔
مزاج شریف۔ کل ایک عرصہ روانہ کر چکا ہوں۔ مجھے افسوس ہے
کہ مولانا محمد الیاس صاحب کے تبلیغی وفد کی موجودگی میں نہ پہنچ سکا۔ مگر کیا کروں جنگ میں مشغول
ہوں، خوف ہے۔ اگر غائب ہو جاؤں تو کوئی خرابی پیدا نہ ہو جائے۔ وسائل کے خدائے کام میں لا رہا ہوں۔
کچھ عجب نہیں کہ قریبی زمانہ میں معاملات سلجھ جائیں۔ مولانا عبید اللہ صاحب غالباً آنے والے ہوں گے۔
ان سے بعد سلام سنون عرض کر دیجئے کہ میری واپسی تک دیوبند ہی میں قیام فرمائیں۔ ان کا استقبال اچھی
طرح ہونا چاہئے۔ چونکہ ہماری لڑائی کا معاملہ بالکل کنارے لگا ہوا ہے اور ریشہ دو انیاں اور کہندہ تین
اعداء کی طرف سے بہت زیادہ جاری ہیں۔ اس لئے ذرا بھی تغافل درست نہیں ہے۔ میں آج
طوفان میل میں معہ مولانا سجاد صاحب میرٹھ جا رہا ہوں۔ مولانا عبدالشکور صاحب سے ملنا ضروری ہے
اور انشاء اللہ رات ہی رات میں واپس ہو کر میل سے لکھنؤ کل بروز دوشنبہ واپس ہو جاؤں گا۔ اور
کامیاب ہوتے ہی جلد از جلد انشاء اللہ دیوبند واپس ہوں گا۔ مولانا مبارک علی صاحب کے صاحبزادے
عزیزم محمود یہاں موجود ہیں۔ مدرسہ قدیم فرنگی محل میں میں نے تقریر کی تھی۔ (مجموعات کے دن شام کو)
تو ان کو میں نے دیکھا تھا۔ اور اوقات میں مجھ سے ملنا نہیں ہوا۔ درنہ خط بھیجنے کی تاکید کرتا۔
مولانا مبارک علی صاحب سے نیز مولانا اعجاز علی صاحب سے سلام سنون کہہ دیجئے، ترمذی
کا امتحان دہ لیں۔ کھانسی بہت کم ہے۔ آواز تقریباً کھل گئی ہے۔ سب سے سلام کہہ دو۔
عزیزم فضل الرحمن بخیریت ہے۔ مولوی حمید جمہرات کی شب میں ٹانہ گئے تھے۔ آج انوار کی صبح
۹ بجے تک واپس نہیں آئے تھے۔ سپور کا جتھہ ابھی گرفتار نہیں ہوا۔ دوشنبہ کو انشاء اللہ
ہو جائے گا۔

نگ اسلاف حسین احمد غفرلہ

۲۶ مارچ بروز انوار

۱۔ حضرت مولانا محمد الیاس دہلوی مرحوم بانی تبلیغی جماعت۔ ۲۔ مشہور انقلابی رہنما مولانا عبید اللہ سندھی مرحوم۔

۳۔ حضرت مولانا سجاد صاحب مرحوم امیر شریعت بہار۔ ۴۔ مولانا عبدالشکور کھنوی مشہور سنی مناظر و مصنف۔

۵۔ نائب مہتمم دارالعلوم دیوبند۔ ۶۔ حضرت مولانا اعجاز علی صاحب مرحوم شیخ الادب دارالعلوم دیوبند۔ ۷۔ ادارہ